

## سوال

اعتکاف کا ثواب کیا ہے ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول :

اعتکاف کرنا مشروع اور سنت ہے ، اور اعتکاف اللہ تعالیٰ کے قرب اور اجر و ثواب کا باعث ہے ، آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر ( 48999 ) کے جواب کا مطالعہ کریں ۔

جب اعتکاف کرنا ثابت ہے تو نوافل اور دوسری عبادات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کرنے کی ترغیب میں بہت سی احادیث وارد ہیں ، اور یہ احادیث اپنے عموم کے اعتبار سے ہر عبادت کو شامل ہیں جن میں اعتکاف بھی آتا ہے ۔ ان احادیث میں مندرجہ ذیل حدیث قدسی بھی شامل ہے :

حدیث قدسی میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

( میرا بندہ جب میری پسندیدہ اور فرض کردہ کسی چیز کے ساتھ میرا قرب حاصل کرتا ہے ، اور جب میرا بندہ نوافل کے ساتھ میرا تقرب حاصل کرتا ہے تو میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں ، اور جب میں اس سے محبت کرنے لگوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے ، اور آنکھ بن جانتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے ، اور اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے ، اور اس کی ٹانگ بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے ، اور اگر وہ مجھے سے مانگے تو میں اسے دیتا ہوں ، اور میری پناہ میں آنا چاہیے تو میں اسے پناہ دیتا ہوں ) صحیح بخاری حدیث نمبر ( 6502 ) ۔

دوم :

اعتکاف کی فضیلت اور اس کے ثواب میں بہت ساری احادیث وارد ہیں ، لیکن یہ سب کی سب یا تو ضعیف ہیں یا پھر موضوع ۔

ابوداؤد رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں میں نے امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ سے کہا کہ : کیا آپ کو اعتکاف کی فضیلت میں کچھ معلوم ہے ؟

امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ کہنے لگے : نہیں ، لیکن کچھ ضعیف سی چیز معلوم ہے ۔ اھ

دیکھیں : مسائل ابوداؤد صفحہ نمبر ( 96 ) ۔

ان احادیث میں سے کچھ ذیل میں ذکر کی جاتی ہیں :

1 - ابن ماجہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کرنے والے کے بارہ میں فرمایا :

( وہ گناہوں سے باز رہتا ہے ، اور اس کے لیے سب نیکی کرنے والے کی طرح نیکی لکھی جاتی ہے ) ۔ سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ( 1781 )

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ضعیف ابن ماجہ میں اسے ضعیف قرار دیا ہے ۔

یعکف الذنوب کا امام سندى میں نے معنی کیا ہے کہ وہ گناہوں سے رکتا ہے ۔

2 - طبرانی اور امام حاکم اور بیہقی نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بیان کیا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

( جس نے بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ایک دن کا اعتکاف کیا تو اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے مابین تین خندق بنا دی ہیں ان کی دوری مشرق و مغرب سے بھی زیادہ ہے ) ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے السلسلة الضعیفة ( 5345 ) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے ۔ خافقان کا معنی مشرق و مغرب ہے ۔

3 - دیلمی نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے بیان کیا ہے کہ : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

( جس نے ایمان اور اجر و ثواب کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں ) ۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے ضعیف الجامع ( 5442 ) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے ۔

4 - حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

( جس نے رمضان کے دس یوم اعتکاف کیا وہ دو حج یا دو عمروں کے برابر ہے ) بیہقی رحمہ اللہ نے اسے روایت کرنے کے بعد اسے ضعیف کہا ہے ، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے السلسلة الضعيفة ( 518 ) میں اسے ذکر کرنے کے بعد اسے موضوع کہا ہے ۔

واللہ اعلم .